سورة الحجرات

آيات ٦-١٠

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَکُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِیۡبُوۡا قَوۡمًۢا
بِجَهَالَةٍ فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰی مَا فَعَلۡتُمۡ نٰدِمِیۡنَ ﴿۶﴾
وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ لَوۡ یُطِیۡعُکُمۡ فِیۡ کَثِیۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَ
لٰکِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیۡکُمُ الۡاِیۡمَانَ وَ زَیَّنَهٗ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَ کَرَّهَ اِلَیۡکُمُ الۡکُفۡرَ وَ
الۡفُسُوۡقَ وَ الۡعِصۡیَانَ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ۙ﴿۷﴾ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ
نِعۡمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۸﴾ وَ اِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اقۡتَتَلُوۡا
فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَهُمَا ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰىهُمَا عَلَی الۡاُخۡرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیۡ
تَبۡغِیۡ حَتّٰی تَفِیۡٓءَ اِلٰۤی اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ
وَ اَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۹﴾

سورة الحجرات

①

مسلمانوں کی حیاتِ اجتماعی (ریاست) کے دستوری اساس اور ملتِ اسلامیہ کی شیرازہ بندی (مرکزِ ملت) سے بحث

②

اس اجتماعیت کے مابین رشتۂ الفت و محبت کو کمزور کرنے یا ان میں اختلاف و انتشار اور فتنہ و فساد پیدا کرنے والے اسباب اور ان کا سد باب

(8 احکام)

③

- انسانی عزت و شرف کا معیار
- اسلام اور ایمان کے مابین فرق و امتیاز کی وضاحت

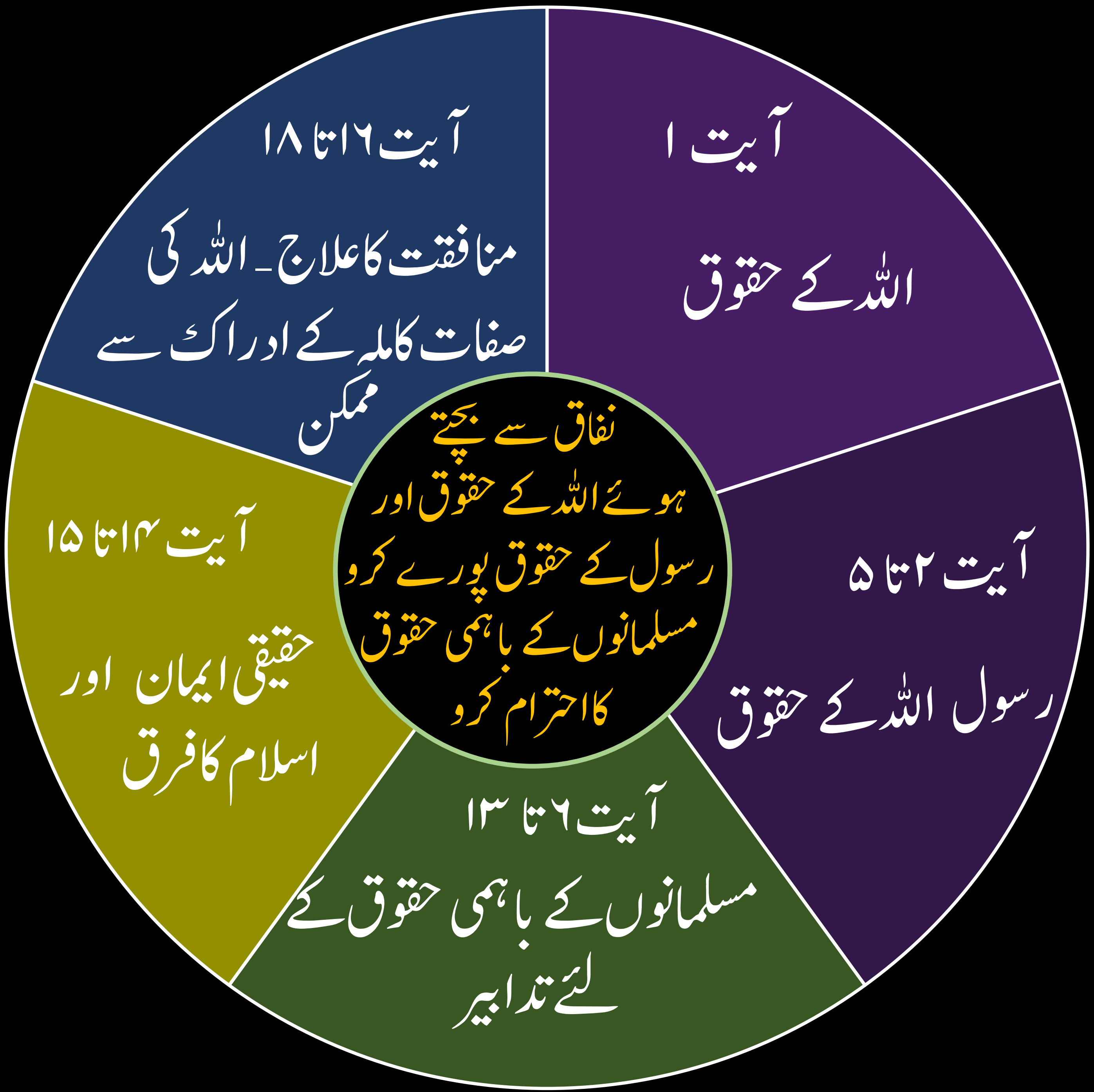

آیت ۱
اللہ کے حقوق
آیت ۲ تا ۵
رسول اللہ کے حقوق
آیت ۶ تا ۱۳
مسلمانوں کے باہمی حقوق کے لئے تدابیر
آیت ۱۴ تا ۱۵
حقیقی ایمان اور اسلام کا فرق
آیت ۱۶ تا ۱۸
منافقت کا علاج۔ اللہ کی صفات کاملہ کے ادراک سے ممکن
نفاق سے بچتے ہوئے اللہ کے حقوق اور رسول کے حقوق پورے کرو مسلمانوں کے باہمی حقوق کا احترام کرو

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمۡ فَاسِقُۢ بِنَبَإٖ فَتَبَيَّنُوٓاْ أَن تُصِيبُواْ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ - اے لوگو جو ایمان لائے

إِن جَآءَكُمۡ فَاسِقُۢ - اگر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق

- فَسَقَ : حق اور اصلاح کے راستے سے ہٹ جانا، بدکار ہونا، اطاعت سے باہر نکل جانا، شرعی احکام کا خیال نہ رکھنا
- فاسق : اوپر صفات میں سے کسی صفت کا حامل لیکن گناہ کو گناہ سمجھنے والا

بِنَبَإٖ - کسی خبر کے ساتھ

- نَبَا : کسی اہم معاملے کے متعلق خبر — خبر - بھی عربی لفظ
- نبی : خبریں دینے والا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَكُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِيۡبُوۡا

فَتَبَيَّنُوۡۤا - تو تحقیق کرلیا کرو (واضح کرلیا کرو) (ب ي ن)

- تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ : واضح ہونا (To make it clear) (تفعّل - v)
- اردو میں : بیان ، مبین ، بیّن

اَنۡ تُصِيۡبُوۡا - کہ تم جالگو

- أَصَابَ يُصِيْبُ: پہنچنا (To Fall on, To struck) (افعال-iv)
- مصیبت وہ تیر جو ٹھیک نشانے پر جا کر بیٹھے
- پھر ہر واقعہ / حادثہ کے لئے
- اردو میں : مصیبت ، مصائب ، اصابت ، صواب ، تصویب

أَنْ تُصِيبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۞ ٦

قَوْمًا - کسی قوم کو

بِجَهَالَةٍ - نادانی سے (بے علمی سے)

فَتُصْبِحُوْا - پھر تم ہو جاؤ

اَصْبَحَ يُصْبِحُ ، إصباحًا ہونا ، صبح کرنا (IV)

- ایک حالت سے دوسری حالت کی تبدیلی (جیسے رات سے صبح کا ہونا)
- فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ پھر اُس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی ہو گئے

عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ - اس پر جو تم نے کیا

نٰدِمِيْنَ - پشیمان

نَادِم کی جمع نَادِمِین

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ
تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ٦

اے لوگو ! جو ایمان لائے ہو اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی اہم
خبر لائے تو تحقیق کرلیا کرو، مبادا کسی قوم پر نادانی سے جا پڑو پھر
تمہیں اپنے کیے پر پشیمانی ہو

O ye who believe! If a wicked person comes to you with any news, ascertain the truth, lest ye harm people unwittingly, and afterwards become full of repentance for what ye have done.

محمد اقبال

يَآأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوٓا اَنْ تُصِيبُوا......

مسلمانوں کی اجتماعیت کو نقصان سے بچانے کے لیے پہلی ہدایت

- افواہوں اور جھوٹی خبروں کی روک تھام
- اس وقت مدینے میں مسلمانوں کے حالات..........
- اس اہم اصول کا اطلاق ۔ تمام آنے والے زمانوں کے لئے بھی
- کوئی اہم خبر جو مسلمانوں کی اجتماعیت، معاشرے، ریاست، ملک یا ملت سے متعلق ہو اس کو متعلقہ ذمہ دار اشخاص یا اداروں تک پہنچایا جائے
- اس کی تصدیق اور چھان پھٹک کی جائے ۔ جب تک اس کی تحقیق نہ ہو جائے اس کی بنیاد پہ کوئی قدم نہ اٹھایا جائے
- ایسا نہ کرنے کی صورت میں پیچیدگیاں پیدا ہونے اور نقصان اٹھانے کا خطرہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَكُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِيۡبُوۡا......

- افواہوں اور جھوٹی خبروں کے معاشرے میں سرایت کر جانے کے نقصانات
- کسی قوم، ملک یا معاشرے کے خلاف نفرت و حقارت، تعصب پھیلانے ان کا ہمت و حوصلہ (Morale) پست کرنے , بے حیائی کا فروغ، بغاوت کرانے، فسادات و دہشت گردی کروانے میں ۔ جھوٹی خبروں کا اہم کردار
- اس قرآنی حکم کا استحکام - (Reinforcement)
- وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ۔ مؤمن لوگ جھوٹ میں شریک نہیں ہوتے -25/72
- إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ 24/15
- جبکہ تمہاری ایک زبان سے دوسری زبان اس جھوٹ کو لیتی چلی جارہی تھی اور تم اپنے منہ سے وہ کچھ کہے جارہے تھے جس کی متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے، حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بڑی بات تھی

يَآأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا......

- اس قرآنی حکم کا استحکام - (Reinforcement)
- وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ – 4/83
- اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات امن سے یا خطرے سے متعلق تو وہ اسے پھیلانا شروع کردیتے ہیں۔۔ اور اگر وہ اسے رسول یا اپنے کسی ذمہ دار حاکم تک پہنچاتے تو جو لوگ ان میں سے بات کی تہہ تک پہنچنے والے ہیں وہ ان کو اچھی طرح سمجھ لیتے
- لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا - 33/60
- اگر منافقین، اور جن کے دلوں میں خرابی ہے اور وہ جو مدینہ میں ہیجان انگیز افواہیں پھیلانے والے ہیں، اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم ان کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے تمہیں اٹھا کھڑا کریں گے، پھر وہ اس شہر میں مشکل ہی سے تمہارے ساتھ رہ سکیں گے

يَآأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا......

- اس قرآنی حکم کا استحکام - (Reinforcement)
- عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ ۔ صحیح مسلم: جلد اول: حدیث نمبر 9
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دے۔
- لمحۂ فکریہ
- آج دنیا بھر کا میڈیا، نام نہاد صحافی، کالم نگار، ادیب، خود ساختہ دانشور.... جھوٹ، فریب، ریاکاری کی خبروں کا بازار گرم کئے ہوئے
- میں اور آپ ان جھوٹی خبروں کو آگے پھیلانے میں بڑھ چڑھ کر مددگار !

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ

وَ اعْلَمُوْٓا - اور جان رکھو

اَنَّ فِيْكُمْ - کہ تمہارے درمیان

رَسُوْلَ اللّٰهِ - اللہ کے رسول ہیں

لَوْ يُطِيْعُكُمْ - اگر وہ کہا مانیں تمہارا (ط و ع)

○ أطَاعَ يُطِيْعُ ، إطَاعَةً بات ماننا، اطاعت کرنا (افعال - IV)

فِيْ كَثِيْرٍ - اکثر میں

مِّنَ الْاَمْرِ - معاملات میں سے

لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

لَعَنِتُّمْ - توضرور تم مشکل میں پڑوگے (ع ن ت)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ
أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

- عنت : دشواری/مشقت میں پڑنا..

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ - اور لیکن اللہ نے محبوب بنادیا (ح ب ب)

- حَبَّبَ يُحَبِّبُ ، تَحْبِيبًا دوست بنانا، محبوب کر دینا، پیارا بنا دینا (تفعیل - II)

اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ - تمہارے لئے ایمان کو

وَزَيَّنَهٗ - اور آراستہ کر دیا اس کو زَيَّنَ يُزَيِّنُ ، تَزْيِيْنًا آراستہ کرنا، مزیّن کرنا
(تفعیل - II)

فِيْ قُلُوْبِكُمْ - تمہارے دلوں میں

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ ۝

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ - اور اس نے ناگوار کردیا تمہارے لئے (ک ر ہ)

○ كَرَّهَ يَكرِّهُ ، تَكَرِيهًا ناگوار بنا دینا، مکروہ کر دینا (تفعیل - II)

○ اردو میں : کراہت، کریہہ، مکروہ، اکراہ

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ ۔ کفر اور گناہ کو

وَالْعِصْيَانَ - اور نافرمانی کو

اُولٰۗىِٕكَ - یہی وہ لوگ ہیں

هُمُ الرّٰشِدُوْنَ - نیک راہ پر چلنے والے ہیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ
اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ ﴿۷﴾

خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کریں تو تم مشکلات میں پڑ جاؤ۔ مگر اللہ نے تمہاری طرف ایمان کو محبوب جان ہے اور اسے تمہارے دلوں میں مزین کر دیا ہے۔ اور کفر، گناہ اور نافرمانی کو تم سے ناپسند کیا ہے۔ ایسے ہی لوگ راہ راست پر ہیں۔

محمد اقبال

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ
اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ ٧

And know that among you is Allah's Messenger: were he, in many matters, to follow your (wishes), ye would certainly fall into misfortune: But Allah has endeared the Faith to you, and has made it beautiful in your hearts, and He has made hateful to you Unbelief, wickedness, and rebellion: such indeed are those who walk in righteousness

آیت ۷

- ## آپ ﷺ کی خدمت میں رائے پیش کرنے کا ادب
- اس خبر پر کہ بنوالمصطلق کا قبیلہ مرتد ہو چکا ہے اور انھوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا ہے اور آپ ﷺ کو قتل کرنے کے بھی درپے ہے۔ بعض صحابہ کی رائے کہ ان کی سرکوبی کے لئے لشکر روانہ کیا جائے لیکن آپ ﷺ نے حضرت خالدؓ بن ولید کو اس کی تحقیق کرنے کا حکم دیا۔
- اللہ تعالیٰ کے رسولؐ کے سامنے اپنی رائے کو پیش کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں، لیکن اس پر اصرار کرنا - یہ غلطی ہے۔
- تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ موجود ہیں جو تمہارے مصالح کو تم سے زیادہ جانتے ہیں (تمہارے مشورہ پر عمل کرتے ہوئے فوجی اقدام کر لیا جاتا تو

آیت ۷

- صحابہ کرامؓ کی شان کے حوالے سے قرآن کی یہ آیت خصوصی اہمیت اور عظمت کی حامل
- اس حقیقت کی طتف متوجہ کیا جارہا ہے کہ تم کو ایمان کی جو نعمت دی گئ ہے، اس کی قدر کرو
- یہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے ایمان کو محبوب بنایا، تمہارے دلوں میں ایمان کو خوبصورت بنادیا، تم نے اسے قیمتی جانا، تمہارے دل اس سے لگ گیئے، اور کفر کو تمہارے دلوں کے لئے مکروہ بنادیا۔ فسق و معصیت کو تم ناپسند کرنے لگے۔ یہ اللہ کی بڑی ہی رحمت اور کرم تھا۔

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾

فَضْلًا - فضل (ہوتے ہوئے)

○ فضل - استحقاق سے زیادہ ملنے والی شئے

مِّنَ اللّٰهِ - اللہ کی طرف سے

وَنِعْمَةً - اور نعمت (ہوتے ہوئے)

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌ - سب کچھ جاننے والا

حَكِيْمٌ - حکمتوں والا ہے

وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا ۚ

وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ - اور اگر دو گروہ/فریق

طَآئِفَتٰن تثنیہ (Dual) ہے کا طَائِفَةٌ کا

○ طَائِفَة: لوگوں کی ایک جماعت (جو ایک مقصد کے گرد جمع ہو)

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ - مومنوں میں سے

اقۡتَتَلُوۡا - آپس میں لڑ پڑیں (ق ت ل)

○ اِقۡتَتَلَ يَقۡتَتِلُ: باہم قتال کرنا، باہم لڑنا (VII - افتعال)

فَاَصۡلِحُوۡا - تو صلح کراؤ تم

بَيۡنَهُمَا - ان دو کے درمیان

فَاِنۡ بَغَتۡ اِحۡدٰىهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ

فَاِنۡ بَغَتۡ - پھر اگر حد سے تجاوز (سرکشی) کرے (ب غ ي)

- **بغى يبغِي ، بَغْيًا** : میانہ روی کی حد سے تجاوز کرنا۔ ظلم کی حد تک پہنچ جانا

اِحۡدٰىهُمَا - دونوں میں سے ایک

عَلَى الۡاُخۡرٰى - دوسرے پر

فَقَاتِلُوا - تو تم لڑو

الَّتِىۡ - اس سے (جو)

تَبۡغِىۡ - حد سے تجاوز کرے

حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا

حَتّٰى - یہاں تک کہ

تَفِيْٓءَ - وہ پلٹ آئے

(ف ي أ)

○ فَاءَ يَفِيءُ ، إفاءةً : سائے کا واپس لوٹنا

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ - اللہ کے حکم کی طرف

فَاِنْ - پھر اگر وہ

فَآءَتْ - پلٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا - تو (پھر) صلح کراؤ

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٩

بَيْنَهُمَا - ان دو (فریقوں) کے درمیان

بِالْعَدْلِ - عدل کے ساتھ

وَاَقْسِطُوْا - اور انصاف کرو

اِنَّ اللّٰهَ - بے شک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ - پسند کرتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ - انصاف کرنے والوں کو

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾

عدل	قسط
عدل میں دو معنی	کسی کو اس کا پورا پورا حق ادا کر دینا
۱۔ توازن و تناسب کو قائم رکھنا	بنیادی معنی ظلم سے بچنے کے ہیں
۲۔ دوسرے کو اسکا حق بے لاگ طریقے سے دینا	اس وجہ سے اس کا معنی انصاف بھی کر لیا جاتا ہے
اس کا اطلاق ظاہری اور باطنی امور دونوں پر ہوتا ہے	اس کا اطلاق ظاہری امور میں انصاف کرنے پر ہوتا ہے
یہ قسط سے زیادہ وسیع معنوں میں استعمال ہوتا ہے	لغتُ الاضداد میں سے (قَسَطَ یَقْسِطُ) کے معنی کسی کا حق دبا لینا

وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا‌ ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ
اِحۡدٰٮهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ‌ ۚ
فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَاَقۡسِطُوۡا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الۡمُقۡسِطِيۡنَ‏ ﴿۹﴾

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرائو۔ پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو اس سے جنگ کرو جو زیادتی کرے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف پلٹ آئے، پس وہ اگر پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف کرو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے

وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا ۚ فَاِنۡ
بَغَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ
اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَ
اَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿٩﴾

If two parties among the Believers fall into a quarrel, make ye peace between them: but if one of them transgresses beyond bounds against the other, then fight ye (all) against the one that transgresses until it complies with the command of Allah; but if it complies, then make peace between them with justice, and be fair: for Allah loves those who are fair (and just).

وَإِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۚ

مسلمانوں میں باہمی نزاع کی صورت میں (احکام)

- مسلمانوں کے درمیان اختلافات ہو سکتے ہیں اور کسی خاص صورت حال میں اختلافات بڑھ کر جنگ اور قتال تک بھی پہنچ سکتے ہیں
- اگر کہیں ایسی صورت حال پیدا ہو تو امت مسلمہ کے تمام افراد پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ متحارب فریقین کے درمیان صلح کروائیں۔
- اگر ان کے درمیان صلح نہ کرائی گئی تو مسلمانوں کی جمعیت اور طاقت میں رخنہ پڑے گا جس کی وجہ سے باالآخر مسلمانوں کی مجموعی طاقت اور غلبہ دین کی حالت یا جدوجہد کو نقصان پہنچے گا۔
- اس لحاظ سے کسی بھی ملک یا خطہ کے مسلمانوں کے باہمی جھگڑوں کو ختم کرانا باقی مسلمانوں کا دینی فریضہ ہے۔

فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰىهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ

- اگر فریقین میں صلح کرادی گئ' لیکن اس کے بعد بھی ان میں سے ایک فریق اس صلح کی پابندی نہیں کر رہا یا صلح کے بغیر ہی دوسرے فریق پر زیادتی کر رہا ہے تو وہ پوری اسلامی اجتماعیت کو چیلنج کر رہا ہے
- ایسی صورت میں اسلامی اجتماعیت کی ذمہ داری ہے کہ وہ زیادتی کرنے والے فریق کے خلاف بھرپور طاقت استعمال کرے۔ یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم کی طرف
- لیکن ایسا نہ ہو کہ زیادتی کرنے والے فریق کے خلاف طاقت کے استعمال میں تم انصاف کا دامن ہاتھ سے چھوڑ بیٹھو
- طاقت کا یہ استعمال صرف انصاف کے تقاضے پورے کرنے کی حد تک ہو

فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِىْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ

- یہ لڑائی جو زیادتی کرنے والے گروہ کے مقابلہ میں برسرِ حق گروہ کی حمایت کے لیے لڑی جائے، تو یہ فتنے میں حصہ لینا نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہے۔
- رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صحابہ میں اس کے واجب ہونے پر کوئی اختلاف نہ تھا
- تمام فقہا کا اس کے واجب ہونے پر اتفاق۔ بعض کے نزدیک یہ جہاد سے بھی افضل

بَیۡنَہُمَا بِالۡعَدۡلِ وَ اَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۹﴾

- محض صلح کرادینے کا حکم نہیں بلکہ عدل وانصاف کے ساتھ صلح کرانے کا حکم
- اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں وہ صلح کوئی قابل قدر چیز نہیں ہے جو حق اور باطل کے فرق کو نظر انداز کرکے محض لڑائی روکنے کے لیے کرائی جائے اور جس میں برسر حق گروہ کو دبا کر زیادتی کرنے والے گروہ کے ساتھ بے جا رعایت برتی جائے
- صلح وہی صحیح جو انصاف پر مبنی ہو۔ اسی سے فساد ٹلتا ہے
- حق والوں کو دبانے اور زیادتی کرنے والوں کی ہمت افزائی کرنے کا نتیجہ لازماً یہ ہوتا ہے کہ خرابی کے اصل اسباب جوں کے توں باقی رہتے ہیں، بلکہ ان میں اور اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے، اور اس سے بار بار فساد برپا ہونے کی نوبت پیش آتی ہے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑩

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ - اسکے سوا نہیں ہیں ایمان والے (مگر)

إِخْوَةٌ - بھائی (بھائی)

فَأَصْلِحُوا - پس صلح کرا دو

بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ - اپنے دونوں بھائی کے درمیان

وَاتَّقُوا اللَّهَ - اور تقوی اختیار کرو اللہ کا

لَعَلَّكُمْ - شاید کہ تم پر (امید ہے کہ تم پر)

تُرْحَمُونَ - رحم کیا جائے

- أَخٌ - بھائی
- أَخَوى - دو بھائی
- اس کی جمع - إِخْوَةٌ بھی اور إِخْوَانٌ بھی
- اخوانٌ میں بہن بھی شامل

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَ اَخَوَيۡكُمۡ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ⑩

مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں کے مابین مصالحت کراؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا

The Believers are but a single Brotherhood: So make peace and reconciliation between your two (contending) brothers; and fear Allah, that ye may receive Mercy.

محمد اقبال

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑩

مسلمانوں کے درمیان رشتہ اخوت کا تقاضا

- گزشتہ آیت میں مسلمانوں کے دو متحارب گروہوں کے درمیان مصالحت کرانا باقی مسلمانوں پر لازم ٹھہرایا گیا
- یہاں اسکی وجہ بیان کی گئ ہے اور وہ یہ ہے کہ ایمان لانے کے بعد تمہارے درمیان ایک نئ اخوت قائم ہو گئ ہے جو عالمگیر برادری کی ضامن ہے
- باقی تمام اقوام میں اخوت کے رشتے کی بنیاد، حسب و نسب، رنگ و نسل، یا جغرافیہ کی وحدت ہے جس کی بنیاد پہ عالمگیر برادری قائم نہیں ہو سکتی جو ایک طرح کے احساسات اور تصورات کی حامل ہو
- اس ملت کی ہیئتِ ترکیبی کو دوسری اقوام پہ قیاس نہیں کیا جا سکتا

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑩

- مسلمانوں کے درمیان رشتہ اخوت کا تقاضا
- اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
  خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی
- ان کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
  قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری
- دامن دیں ہاتھ سے چھوٹا تو جمعیت کہاں
  اور جمعیت ہوئی رخصت تو ملت بھی گئی

بتان رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی ، نہ ایرانی نہ افغانی

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑩

مسلمانوں کے درمیان رشتہ اخوت کا تقاضا

- یہی مقصود فطرت ہے یہی رمز مسلمانی
  اخوت کی جہانگیری، محبت کی فراوانی
- بتان رنگ وخوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
  نہ تورانی رہے باقی ، نہ ایرانی نہ افغانی
- ہوس نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے نوع انساں کو
  اخوت کا بیاں ہو جا، محبت کی زباں ہو جا
- یہ ہندی، وہ خراسانی، یہ افغانی، وہ تورانی
  تو اے شرمندہ ساحل، اچھل کر بیکراں ہو جا

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾

- مسلمانوں کے درمیان رشتہ اخوت کا تقاضا

- عَنْ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ ۔ صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 1878

- عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ تو اس پر ظلم کرے اور نہ اسے (ظالم) کے حوالے کرے اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں (مشغول) رہتا ہے اللہ اس کی حاجت میں لگا رہتا ہے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑩

○ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگ ایک دوسرے پر حسد نہ کرو اور نہ ہی تناجش کرو (تناجش بیع کی ایک قسم ہے) اور نہ ہی ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ ہی ایک دوسرے سے رو گردانی کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر سمجھتا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا تقوی یہاں ہے کسی آدمی کے برا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر پورا پورا احرام ہے اس کا خون اور اس کا مال اور اس کی عزت وآبرو۔ صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 2040